بغیر میوزک کے گانا گانے کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-901

تاریخ اجراء: 20ذوالقعدۃالحرام1444ھ/09جون2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص جس کو گانے گانا اچھا لگتا ہے اور کبھی کبھی گا بھی لیتا ہے، جب اسے منع کیا جائے، تو کہتا ہے کہ میں میوزک کے ساتھ نہیں گا رہا، اس لئے کوئی مسئلہ نہیں۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ کیا اس کی یہ بات درست ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مباح اشعار بغیر میوزک پڑھنا، جائز ہے مگر عموماً گانوں میں عشقیہ وفسقیہ اشعار ہوتے ہیں، بلکہ بعض اوقات گناہ و کفریات تک موجود ہوتے ہیں جن کا عوام کو پتہ بھی نہیں ہوتا، لہذا اس شخص کو سمجھایا جائے کہ میوزک وغیرہ نہ ہو تب بھی گانے ہرگز نہ گایا کرے، نیز عموماً گانے اس صورت میں یاد ہوتے ہیں جب انہیں انہماک سے سنا جائے لہذا گانا گانے والا اگر قصداً میوزک والے گانے سنتا ہے، تو اس کا یہ فعل ناجائز و گناہ ہے اس پر لازم ہے کہ اس گناہ سے سچی توبہ کرے اور آئندہ گانے ہرگز نہ سنے۔

سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لیکونن فی امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف" یعنی ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو عورتوں کی شرمگاہ (زنا) اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو حلال ٹھہرائیں گے۔ (صحیح بخاری، کتاب الاشربۃ، جلد2، صفحہ837، مطبوعہ: کراچی)

ردالمحتار میں ہے: "قال في تبيين المحارم: واعلم أن ما كان حراما من الشعر ما فيه فحش أو هجو مسلم أو كذب على الله تعالى أو رسوله صلى الله عليه وسلم أو على الصحابة أو تزكية النفس أو الكذب أو التفاخر المذموم، أو القدح في الأنساب، وكذا ما فيه وصف أمرد أو امرأة بعينها إذا كانا حيين، فإنه لا يجوز وصف امرأة معينة حية ولا وصف أمرد معين حي حسن الوجه بين يدي الرجال ولا في نفسه" یعنی تبیین المحارم میں فرمایا: اور جان لو کہ حرام اشعار وہ ہیں جن میں فحش گوئی ہو، کسی مسلمان کی برائی

بیان کی گئی ہو، اللہ پاک یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام علیہم الرضوان پر جھوٹ باندھنا ہو، تزکیۂ نفس ہو ، کذب بیانی ہو، ناجائز تفاخر ہو یا کسی کے نسب میں برائی نکالنا ہو اور اسی طرح جس میں کسی معین امرد یا معینہ عورت کا وصف بیان کیا جارہا ہو جبکہ یہ دونوں زندہ ہوں، کیونکہ لوگوں کے سامنے یا اپنے دل میں کسی معینہ زندہ عورت کا وصف بیان کرنا جائز نہیں اور نہ ہی کسی ایسے امرد کا وصف بیان کرنا جائز ہے جو معین و زندہ ہو اور خوبصورت ہو۔ (ردالمحتار، جلد9، صفحہ578، دارالمعرفۃ، بیروت)

امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''سماع مجرد بے مزامیر، اس کی چند صورتیں ہیں: **اول:** رنڈیوں، ڈومنیوں، محل فتنہ امردوں کا گانا۔ **دوم:** جو چیز گائی جائے معصیت پر مشتمل ہو، مثلاً فحش یا کذب یا کسی مسلمان یا ذمی کی ہجو یا شراب و زنا وغیرہ فسقیات کی ترغیب یا کسی زندہ عورت خواہ امرد کی بالیقین تعریف حسن یا کسی معین عورت کا اگرچہ مردہ ہو ایسا ذکر جس سے اس کے اقارب احبا کو حیا و عار آئے۔ **سوم:** بطور لہو و لعب سنا جائے اگرچہ اس میں کوئی ذکر مذموم نہ ہو۔ تینوں صورتیں ممنوع ہیں، الاخیرتان ذاتا والاولی ذریعۃ حقیقۃ (آخری دو بلحاظ ذات اور پہلی در حقیقت ذریعہ ہے۔ ت) ایسا ہی گانا لہوالحدیث ہے اس کی تحریم میں اور کچھ نہ ہو تو صرف حدیث: کل لعب ابن اٰدم حرام الا ثلثۃ (ابن آدم کا ہر کھیل حرام ہے سوائے تین کھیلوں کے۔ ت) کافی ہے۔ ان کے علاوہ وہ گانا جس میں نہ مزامیر ہوں نہ گانے والے محل فتنہ، نہ لہو و لعب مقصود، نہ کوئی ناجائز کلام، بلکہ سادے عاشقانہ گیت، غزلیں ، ذکرِ باغ و بہار و خط و خال و رخ و زلف و حسن و عشق و ہجر و وصل و وفائے عشاق و جفائے معشوق وغیرہا امورِ عشق و تغزل پر مشتمل سنے جائیں، تو فساق و فجار و اہلِ شہواتِ دنیہ کو اس سے بھی روکا جائے گا، وذلک من باب الاحتیاط القاطع ونصح الناصح وسد الذرائع المخصوص بہ ھذا الشرع البارع والدین الفارغ (یہ رکاوٹ یقینی احتیاط کے باب سے ہے اس میں خیر خواہ کی خیر خواہی اور ذرائع کی روک تھام موجود ہے جو اس یکتا و فائق شریعت اور خوبصورت دین سے مخصوص ہے۔ ت)'' (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ83، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

شارحِ بخاری، فقیہ اعظم مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ کفریہ اشعار کے متعلق فرماتے ہیں: ''جو لوگ ان اشعار کو پڑھتے ہیں سب کے سب اسلام سے خارج ہو کر کافر و مرتد ہو گئے، ان کے تمام نیک اعمال ضائع ہو گئے، ان کی بیویاں نکاح سے نکل گئیں اور ان پر فرض ہے کہ فوراً بلا تاخیر ان اشعار میں جو کفریات ہیں ان سے توبہ کریں کلمہ پڑھ کر

پھر سے مسلمان ہوں اور اپنی بیویوں سے دوبارہ نکاح کریں۔اسی طرح جس نے ان اشعار کو سنا اور پسند بھی کیا، تو وہ بھی کافر ہو گیا۔"(فتاویٰ شارح بخاری، جلد1، صفحہ257، مکتبہ برکات المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net